© rasailojaraid.com

میں کتوں سے محبت کرتا ہوں I AM A DOG LOVER

پاکستانی کتے ضرورت سے زیادہ اطاعت گزار ہوتے ہیں: صدر پرویز

لاہور(این این آئی ،ریڈیو رپورٹ)لاہور میں یونیورسٹی آف ویٹرنری سائنسز کے پہلے سالانہ کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے صدر پرویز نے کہا کہ میں نے زلزلہ سے متاثرہ علاقے میں آنے والے غیر ملکی کتوں سے پاکستانی کتوں کا موازنہ کیا اور اس نتیجے پر پہنچا کہ ہمارے کتے انتہائی حد تک دبے دبے یا اطاعت گزار رہتے ہیں۔وہ سر جھکا کر تکلیف کے عالم میں بیٹھ جاتے ہیں جبکہ غیر ملکی کتے نہ صرف چوکنے نظر آئے ہیں بلکہ ہوشیاری سے اِدھر اُدھر دیکھتے نظر آئے۔صدر پاکستان نے کہا کہ کتے بھی جاندار ہیں۔انسان کی طرح ان کا بھی ذہن ہوتا ہے۔ان کی نفسیات ہوتی ہے۔وہ برے سلوک سے متاثر ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ ہمارے کتوں کے ٹرینر انہیں مارتے ہیں۔ہم جانور دوست قوم نہیں۔صدر پاکستان نے کہا کہ میں کتوں سے محبت کرتا ہوں اور جب کہیں جاتا ہوں تو کتے بھی ساتھ ہوتے ہیں جو کسی بھی ناپسندیدہ عمل پر نظر رکھتے ہیں۔کاروں اور گاڑیوں کو سونگھتے ہیں اور نگرانی کا کام کرتے ہیں۔(روزنامہ ''خبریں'' ملتان۔۱۴ر مئی ۲۰۰۶ء)

صدر پرویز کے اس خطاب کو پڑھ کر معروف ترقی پسند شاعر فیض احمد فیض کی یہ نظم بے ساختہ یاد آ گئی۔

کُتّے

یہ گلیوں کے آوارہ بے کار کتے
کہ بخشا گیا جن کو ذوقِ گدائی
زمانے کی پھٹکار سرمایہ اُن کا
جہاں بھر کی دھتکار ان کی کمائی

نہ آرام شب کو ، نہ راحت سویرے
غلاظت میں گھر ، نالیوں میں بسیرے
جو بگڑیں تو اک دوسرے سے لڑا دو
ذرا ایک روٹی کا ٹکڑا دکھا دو
یہ ہر ایک کی ٹھوکریں کھانے والے
یہ فاقوں سے اُکتا کے مر جانے والے

یہ مظلوم مخلوق گر سر اُٹھائے
تو انسان سب سرکشی بھول جائے
یہ چاہیں تو دنیا کو اپنا بنا لیں
یہ آقاؤں کی ہڈیاں تک چبا لیں
کوئی ان کو احساسِ ذلت دلا دے
کوئی اِن کی سوئی ہوئی دُم ہلا دے

فیض احمد فیض

(نسخہ ہائے وفا:۸۰۔نقش فریادی:۷۲)

© rasailojaraid.com